پاکستان میں مستقل تبدیلی کی ہوا اب چل پڑی ہے، فاروق ستار

ایم کیو ایم پاکستان کی سب سے کمسن جماعت ہے جسے جوانوں نے بنایا، ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معیاری تعلیم ملک کی ترقی کا پہلا اور اہم ستون ہے اس سلسلے میں ایم کیو ایم کردار ادا کر رہی ہے، ڈاکٹر عطاالرحمٰن

ایم کیو ایم کی تنظیمی کمیٹی کے تحت شانزے آڈیٹوریم میں الطاف حسین اور ایم کیو ایم کی 27 سالہ جدوجہد پر ایک نظر کے عنوان سے محفل مذاکرہ سے مقررین کا خطاب

کراچی ۔۔۔17/ مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے ایم کیو ایم کے 27 ویں یوم تاسیس کی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان میں مستقل تبدیلی کی ہوا اب چل پڑی ہے، متوسط طبقے کی حکمرانی کے انقلاب کو اب کوئی مائی کے لال نہیں روک سکتا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کی شب شانزے آڈیٹوریم میں ایم کیو ایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے تحت ایم کیو ایم کے 27 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں ''قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیو ایم کی 27 سالہ جدوجہد پر ایک نظر'' کے عنوان سے منعقدہ محفل مذاکرہ سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ محفل سے اہم دانشور، استاد، ماہر تعلیم اور مصنف ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر عطاالرحمٰن اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم محض سیاسی جماعت نہیں ہے بلکہ بذات خود ایک انقلاب ہے، قائد تحریک الطاف حسین نے ہمیں اونر شپ اور روژن دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار ایم کیو ایم کا ممعا نہیں ہے اگر حکومت میں شامل ہوئے تو فیصلہ عوام کی خاطر کیا اور علیحدگی اختیار کی تو وہ بھی عوام کی خاطر کی، پاکستان کے مسائل کے حل کیلئے نئے معالج اور علاج کی ضرورت ہے اور محض لال دوا سے ملک کے مسائل کا حل ممکن نہیں ہے، بغیر امن کا وژن دن میں دیکھنے والا خواب ہے، ایم کیو ایم اپنے وژن پر عملدر آمد کرانا چاہتی ہے، ہمیں قربانیاں دینی ہونگی کوئی پلیٹ میں لاکر حقوق نہیں دے گا۔ ایم کیو ایم پاکستان کی مکمل معاشرتی ترقی کیلئے کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم قائد اعظم محمد جناح کے فرمودات پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے کام کر رہی ہے اور وہ معاشی آزادی اور خود مختاری چاہتی ہے۔ تقریب سے اہم دانشور، استاد، ماہر تعلیم اور مصنف ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ والہانہ انگیزی متحدہ قومی موومنٹ میں ہی کیسے آئی؟ یہ مقبولیت ایم کیو ایم کے علاوہ دوسروں کے حصوں میں کیوں نہیں آئی؟ اس لئے کہ یہ تنظیم نوجوانوں نے بنائی ہے بزرگوں نے نہیں یہ دست شفقت نوجوانوں کا تھا جنہوں نے ہمارے عزائم کو آگے بڑھایا۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کی سب سے کمسن جماعت ہے اس کی وجہ ایم کیو ایم کو جوانوں نے بنایا ہے دنیا کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں ایسی کوئی مثال نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ محض جذبے اور ہوش سے کام نہیں چلتا ہے عمل کی بھی ضرورت ہے ایم کیو ایم میں صاحب کردار لوگ شامل ہیں جو جذبہ جوش بھی رکھتے ہیں اور عمل پر یقین بھی۔ ہمارا قائد الطاف حسین بھی ایسا ہے جس نے سیاست میں قدم رکھتے ہی 50 میں کیا کھویا کیا پایا کے عنوان سے کتاب بھی لکھی، جس نے نہیں پڑھی اسے ضرور پڑھیں اس سے ان نوجوانوں کی سوچ کا پتہ چلے گا۔ الطاف حسین اور ان کے ساتھیوں نے محض سیاست ہی نہیں کی بلکہ تعلیم بھی حاصل کی ہے۔ معروف دانشور و شاعر پروفیسر سحر انصاری نے کہا کہ الطاف حسین کی شخصیت میں کرشماتی کیفیت یہ ہے کہ وہ اکیلے چلے تھے اور کارواں بنتا گیا، ایم کیو ایم کے جلسے میں عوام خود آتے ہیں لائے نہیں جاتے۔ پروفیسر سحر انصاری نے ایک غزل پڑھتے ہوئے کہا کہ الطاف حسین اور ان کے کارکنوں کو عزت ناموس تحفے میں نہیں ملی ہے اس کیلئے انہوں نے بے تحاشا قربانیاں دی ہیں، الطاف حسین کے تصور انقلاب پر غور کرنے کی ضرورت ہے حالات بھی اس طرف جا رہے ہیں۔ سابق وفاقی وزیر و ممتاز ماہر تعلیم اور سائنس دان ڈاکٹر عطاالرحمٰن نے کہا ہے کہ آج کی دنیا علم کی دنیا ہے جن قوموں نے اپنے لوگوں کیلئے تعلیمی مواقع فراہم کیے وہی ترقی کر رہی ہیں، معیاری تعلیم ملک کی ترقی کا پہلا اور اہم ستون ہے اس سلسلے میں ایم کیو ایم کردار ادا کر رہی ہے۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ ملک کے ممتاز اداکار اور افسانہ نگار طلعت حسین نے محفل مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاشرے میں انقلاب امراء نہیں متوسط والے لیکر آتے ہیں آج یہ شعور بیدار ہو چکا ہے کہ یہاں بسنے والے غریب و متوسط طبقے کے انسانوں کو بھی انسان سمجھا جائے۔ ملک کے ایوانوں میں وہ لوگ موجود ہیں جو سرمایہ دار، جاگیر دار اور شوگر ملوں کے مالکان ہیں پھر عام آدمی کے مسائل کیسے حل ہونگے؟ غریب و متوسط طبقے کے حقوق کیلئے جدوجہد کرنے کا سہرا الطاف حسین کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی میں ایک پسماندہ ملک کے عوام کو جگانے کیلئے ایک شخص کا نام جو الطاف حسین ہے تاریخ میں لکھا جائیگا۔ ممتاز صنعت کار رہنما میاں زاہد حسین نے ''الطاف حسین اور ایم کیو ایم کی 27 سالہ جدوجہد پر ایک نظر'' کے عنوان سے منعقدہ محفل مذاکرہ میں موضوع کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ میری ایم کیو ایم سے وابستگی نہیں ہے لیکن میں نے اسے جتنا دیکھا ہے اور ایم کیو ایم کو مختلف حوالوں سے پرکھا ہے جس کے بعد میں اب غیر جانبدار نہیں ہوں۔ ہم تمام پاکستانیوں کو آج کا دن مبارک ہو اور اس دن کو مبارک دن کے طور پر منانا چاہئے

کیونکہ ایم کیوایم کے لوگوں نے قربانیاں دی اور مشکلات برداشت کی ہیں جس کا فائدہ پورے پاکستان کو حاصل ہوگا۔انہوں نے کہا کہ آج پوری حکومت ایم کیوایم کے رحم وکرم پر ہے یہ طاقت کا کھیل (پاور گیم) نہیں ہے یہ کردار کی بات ہے اس کردار نے ایم کیوایم کے پچیس نمائندوں کو اتنی قوت دی جو حکومت کو جس طرف لیجانا چاہتے ہیں لے جاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ ایم کیوایم کے کردار میں کوئی کھوٹ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی معیشت کی طرف توجہ دے کیونکہ ایم کیوایم کے پاس اس کو سنوارنے کی صلاحت موجود ہے۔ممتاز اداکار، فلم ساز اور سندھ کے سابق مشیر عمر شریف نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں الطاف حسین اور ایم کیوایم کے کارکنوں کی قربانی کو سلام پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین ایک درخت کی مانند ہے جس کی چھاؤں میں بیٹھنے کی ہم سب کی اولین خواہش ہے، مجھے ایم کیوایم کے منشور کا علم ہے اور میں نے اسے بہت قریب سے دیکھا ہے، نائن زیرو سے صبر و برداشت کی تعلیم دی جاتی ہے اور یہ قربانیوں کی درسگاہ ہے۔اللہ تعالیٰ نے الطاف حسین کو یہ اعزاد دیا ہے کہ ان کے الفاظ میں سچائی اور اثر انگیزی ہے، الطاف حسین ہی اس معاشرے میں انقلاب لائیں گے۔ممتاز سماجی شخصیت اور ماہر معیشت شبیر زیدی نے کہا ہے کہ آج پاکستان کی معیشت بدترین حالات میں ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب الطاف حسین کی طرف دیکھتا ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ معیشت کو بہتر بنانے کیلئے متوسط طبقے کو بااختیار بنادیں جیسا کہ ایم کیو ایم کی کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ میں پہلے ایم کیوایم سے بالکل متاثر نہیں تھا لیکن ایم کیوایم کا گہرائی سے مطالعہ کیا تو اس کا قائل ہوگیا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ معیشت کے حوالے سے الطاف حسین کا ویژن درست ہے انہوں نے اعتراف کیا کہ ایم کیوایم کے عوامی نمائندے ہی ایوانوں میں عوامی مسائل پر گفتگو کرتے ہیں اگر معیشت کو بہتر بنانے کیلئے ایم کیوایم اپنی کوشش اور جدوجہد جاری رکھے، اگر کبھی 21ویں صدی کی تاریخ لکھی جائے گی تو اس میں الطاف حسین کا نام ضرور شامل ہوگا جس نے غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب برپا کیا ہے جو اس کو لیکر چلے گا وہ تاریخ کے دھارے کو موڑ دیگا۔آرٹس کونسل آف پاکستان کے اعزازی سیکریٹری پروفیسر اعجاز فاروقی نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اور تمام کارکنوں کو ایم کیوایم کے 27 یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ایم کیوایم کا نظم وضبط کسی اور سیاسی جماعت میں دور دور تک نظر نہیں آتا، یہی بڑا فرق ایم کیوایم اور دیگر سیاسی جماعتوں میں موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے خزانے کو کھلے عام لوٹا گیا تو ایم کیوایم اس کے خلاف صف آراء ہوگئی، ایم کیوایم میں ٹکٹ فروخت نہیں کیے جاتے اس نوعیت کی کوئی کرپشن ایم کیوایم میں موجود ہی نہیں ہے جو عنقریب ایم کیوایم پنجاب کی سب سے بڑی جماعت ثابت ہوگی۔سیاسی تجزیہ نگار بریگیڈئر (ر) حارث نواز نے مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کے 27ویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ایم کیوایم میں فوج جیسا نظم وضبط ہے اسی لئے ایم کیوایم کی اتنی تعریف کی جاتی ہے، ایم کیوایم آج ایک تناور درخت ہے جو پورے پاکستان میں موجود ہے اس کی وجہ الطاف حسین اور ان کی کرشماتی قیادت ہے۔تاجر اتحاد کے چیئر مین میر عتیق نے کہا ہے کہ ایم کیوایم بادشاہ گر کے طور پر سامنے آئی ہے اس کے پیچھے ایک بڑی فکر وسوچ ہے، اگر متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان اپنے نظریے پر قائم رہے تو ایم کیوایم آئندہ 27 سو سال تک کام کرسکتی ہے اور یہ نظریہ حق بات کہنا اور مظلوم کیلئے جدوجہد کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب کوئی جماعت مظلوموں کیلئے اٹھے گی تو مظلوم بھی اس کے ساتھ ہونگے جیسا کہ ایم کیوایم ہے، ایم کیوایم وہ واحد جماعت ہے جس کی طرف سب کی نگاہیں ہیں۔ممتاز ماہر تعلیم اصفر رضوی نے کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین جیسی شخصیت پر گفتگو کرنا میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے نگاہ بلندی میں الطاف حسین کا کوئی ثانی نہیں سخن دل نواز بھی ہیں کوئی ایسی قیادت موجود نہیں ہے جو اپنے سارے کارکنوں کو خود جانتا ہو، الطاف حسین نے بارہا کہا ہے کہ ان کی تحریک کسی فرد، قوم یا گروہ کے خلاف نہیں ہے، الطاف حسین مسائل سے گزرے لیکن چٹان کی طرح کھڑے رہے۔عارف شفیق نے جناب الطاف حسین کی خدمت میں چند اشعار پیش کیے جبکہ سول سوسائٹی کے نمائندے سمیر ہدوائی اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

ایم کیوایم 27واں یوم تاسیس، کراچی تنظیمی کمیٹی کے تحت محفل مذاکرہ کا انعقاد

کراچی۔۔۔17/مارچ 2011ء

ایم کیوایم کے 27ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے زیراہتمام 16 مارچ بدھ کی شام شانزے آڈیٹوریم فیڈرل بی ایریا بلاک 7 میں 'قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کی 27 سالہ جدوجہد پر ایک نظر'' کے عنوان سے محفل مذاکرہ منعقد کی گئی جس میں ملک کے مشہور ومعروف دانشور، ادیب، پروفیسرز، اساتذہ، شعراء، کالم نویسوں، صحافیوں، ڈاکٹرز، انجینئرز، علمائے کرام، فنکاروں، بزنس کمیونٹی، تاجروں، صنعتکاروں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست منتخب عوامی نمائندوں اور ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان کے علاوہ عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی، محفل مذاکرہ کی صدرات معروف دانشور ونقاد ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کی جبکہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی، اسٹیج پر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر فاروق ستار، ڈاکٹر عطاالرحمٰن، پروفیسر سحر انصاری، طلعت حسین، عمر شریف، میاں زاہد حسین، بریگیڈئر (ر) حارث نواز، معروف ماہر معاشیات شبر زیدی، اظفر رضوی، پروفیسر اعجاز فاروقی، عتیق میر، سمیر ہدبائی موجود تھے جنہوں نے 7 منٹ کے مختصر وقت میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت اور ایم کیوایم کی 27

سالہ جدوجہد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔شانزے آڈیٹوریمیں منعقدہ محفل مذاکرہ کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے زبردست انتظامات کیے گئے تھے اوراس سلسلے میں آڈیٹوریم اوراطراف کے علاقے کورنگ برنگی جھالروں، برقی قمقموں، ایم کیوایم کے پرچموں اور قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر سے سجایا گیا تھا،محفل میں میزبانی کے فرائض کراچی تنظیمی کے اراکین نے انجام دیئے۔شانزے آڈیٹوریم میں جگہ کی کمی کے باعث آڈیٹوریم کے وسیع احاطے میں ہزاروں کرسیاں لگائی گئی تھی جہاں موجود شرکاء نے بڑی ویڈیو اسکرین کے ذریعے سیمنار کی کارروائی براہ راست دیکھی۔محفل مذاکرہ کا باقاعدہ آغاز ٹھیک 8بجکر30منٹ پر تلاوت قرآن پاک سے ہوا معروف نعت قاری نعمان طاہر نے قرآنی آیات کی تلاوت کی اور بارگاہ رسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کی۔کے ٹی سی کے انچارج حماد صدیقی عزت واحترام سے مہمانان گرامی کو اسٹیج پر لیجاتے رہے۔محفل مذاکرہ میں نظامت کے فرائض معروف کمپیئر رضوان صدیقی نے انجام دیئے محفل بغیر کسی وقفے کے رات 12 بجے تک جاری رہی۔آخر میں ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی نے محفل مذاکرہ سے مختصر خطاب کیا اور تمام مہمانان گرامی اور شرکاء محفل کا بھرپور شرکت پر اپنی اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے شکریہ ادا کیا۔بعدازاں تنظیمی کمیٹی کے اراکین نے اسٹیج پر موجود مہمانان گرامی کو سندھی اجرک پیش کی۔

الطاف حسین نے غریب متوسط طبقے کا انقلاب برپا کیا ہے، شبر زیدی
21ویں صدی کی تاریخ میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا نام لازمی شامل ہوگا

کراچی۔۔۔17/مارچ2011ء

ممتاز سماجی شخصیت اور ماہر معیشت شبر زیدی نے کہا ہے کہ آج پاکستان کی معیشت بدترین حالات میں ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب الطاف حسین کی طرف دیکھتا ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ الطاف حسین ہی ملک کی بگڑتی معیشت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں کیونکہ الطاف حسین اپنے وژن کے ذریعے ملک کے غریب ومتوسط طبقے کو بااختیار بنارہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کے زیراہتمام شانزے آڈیٹوریم فیڈرل بی ایریا میں ''الطاف حسین اور ایم کیوایم کی 27سالہ جدوجہد پر ایک نظر'' کے عنوان سے منعقدہ محفل مذاکرہ سے خطاب کے دوران کیا۔محفل مذاکرہ سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار،معروف دانشور فرمان فتح پوری،معروف سائنس دان عطاالرحمٰن،ممتاز افسانہ نگار طلعت حسین،ممتاز صنعت کار میاں زاہد حسین،معروف فنکار عمر شریف،پروفیسر اعجاز فاروقی،سیاسی تجزیہ نگار بریگیڈیئر (ر) حارث نواز،ماہر تعلیم اظفر زیدی،پروفیسر سحر انصاری اور میر عتیق سمیت دیگر معززین نے بھی خطاب کیا اور الطاف حسین اور ایم کیوایم کی جدوجہد پر روشنی ڈالی۔اپنے خطاب میں شبر زیدی نے کہا کہ میں گزشتہ بیس سالوں سے بجٹ بنارہا ہوں اور میری نظر میں ہمارا معیشت بدترین حالات کا شکار ہے اس ملک کا مڈل اور لوئر کلاس طبقہ ایک ایسے شکنجے میں پھنسا ہوا ہے جس سے نکلنا ممکن نہیں اور جس کا صرف اور صرف ایک علاج ہے کہ ملک کی غریب مڈل اور لوئر کلاس کے عوام کو بااختیار بنادیا جائے۔انہوں نے کہا کہ میں پہلے ایم کیوایم سے بالکل متاثر نہیں تھا لیکن ایم کیوایم کا گہرائی سے مطالعہ کیا تو اس کا قائل ہوگیا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ معیشت کے حوالے سے الطاف حسین کا ویژن درست ہے۔انہوں نے کہا کہ لیاقت علی خان کی شہادت کے اس ملک میں جو نظام معیشت چلا آرہا ہے وہ فیوڈل ازم کا نہیں بلکہ معیشت کو کنٹرول کرنے کا نظام تھا تاہم آج اس کو دیکھیں تو وہ پاور مڈل کلاس کو دینے کو ہرگز تیار نہیں اور جو پاور ان مڈل کلاس طبقے کو منتقل کرنا چاہتا ہے وہ بہت بڑا آدمی ہے جس کا نام الطاف حسین اور ان کی یہ وژن ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر آپ ایک تحریک سے سیاسی جماعت بنتے ہیں اور سیاسی جماعت بننے کے بعد عوام کو بااختیار بنانا چاہتے ہیں تو یہ کرشماں صرف الطاف حسین کے ہاتھ میں ہے۔انہوں نے اعتراف کیا کہ اگر اسمبلیوں کی تقرروں کو ریکارڈ اٹھا کر دیکھ لیں تو صرف ایم کیوایم کے نمائندے ہی حق ودرست بات کرتے ہیں کیونکہ ان رشتہ غریب گھرانوں سے ہے وہ بسوں، رکشوں اور ویگنوں میں سفر کرتے ہیں ان کی بچے غریب پیلے اسکولوں پڑھتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ غریبوں کے کیا مسائل ہیں۔ہمارے ملک کا مسئلہ یہ ہے کہ جو لوگ اسلام آباد کے ایوانوں میں بیٹھے ہیں وہ جب کھڑکی کھولتے ہیں تو انہیں سب ہرا ہرا نظر آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب کبھی 21ویں صدی کی تاریخ لکھی جائے گی تو اس تاریخ میں تین آدمیوں کا نام آئے گا جنوں نے دنیا کی تاریخ کو بدل دیا ایک چائنا کا ٹنگ یو پنگ جس نے کمیزم ازم رہتے ہوئے کیپٹل ازم کو ثابت کردیا، دوسرا عراق کا علی سستانی جس نے عراق تقسیم نہیں ہونے دیا اور تیسرا نام ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین ہے جنہوں نے اپنے نظریے سے ملک میں غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب برپا کیا ہے جو اس کو لیکر چلے گا وہ تاریخ کے دھارے کو موڑ دیگا۔

☆☆☆☆☆